دینی مدارس اور ملکی امور پر اکابر وفاق کی جاری کردہ پریس ریلیز

ادارہ

(پ-ر) وزیر اعلیٰ پنجاب نے رانا ثناء اللہ کی سربراہی میں پنجاب کے دینی مدارس پر چھاپوں، علماء کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے اور دیگر اہم ایشوز کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی، ناروا طور پر مدارس پر چھاپوں اور علماء کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے والوں کے خلاف کاروائی کی یقین دہانی، آئندہ تمام حل طلب معاملات باہمی مشاورت سے حل کیے جائیں گے، وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے رہنماؤں نے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کو پنجاب میں مدارس اور علماء کے خلاف یکطرفہ کاروائیوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور ملک بھر کے دینی مدارس، مذہبی جماعتوں اور دینی طبقات کا احتجاج ریکارڈ کروایا تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس اور جمعیت علماء اسلام کے اعلیٰ سطحی وفد نے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف سے ملاقات کی وفد میں ڈپٹی چیئرمین سینٹ مولانا عبدالغفور حیدری، وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا قاضی عبدالرشید، نامور روحانی شخصیت مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات مولانا امجد خان اور دیگر موجود تھے جبکہ وزیر اعلیٰ کے ساتھ وزیر قانون پنجاب رانا ثناء اللہ، چیف سیکریڑی پنجاب' آئی جی پنجاب، ہوم سیکرٹری پنجاب اور انسداد دہشت گری پولیس کے ڈپٹی آئی جی سمیت دیگر اہم حکومتی ذمہ داران موجود تھے۔ وفاق المدارس اور جمعیت علماء اسلام کے قائدین نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو حالیہ دنوں میں مدارس دینیہ کے خلاف ہونے والے اندھادھند کریک ڈاؤں اور ناروا چھاپوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ کس طرح بعض حکومتی اہلکار دینی مدارس اور سرکردہ مذہبی شخصیات کو ذاتی انتقام کا نشانہ بناتے ہیں اور مدارس کی عوام الناس میں ساکھ خراب کرنے کے لیے کس بھونڈے انداز سے مدارس پر یلغار کرتے ہیں۔ وفاق اور جمعیت کے قائدین نے وزیر اعلیٰ کے سامنے ان سرکرہ مذہبی

شخصیات کے نام بھی پیش کیے جو پاکستان مسلم لیگ کے قومی اور صوبائی اسمبلی کے اراکین کی جیت کا ذریعہ بنتے ہیں اور وہ عرصے سے اپنے اپنے حلقہ اثر میں مسلم لیگ کی حمایت کرتے چلے آرہے ہیں لیکن ان کے نام بھی بلاوجہ فورتھ شیڈول میں ڈالے گئے ہیں۔علماء کرام نے وزیراعلی سے کہا کہ چھاپوں اور علماء کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کی وجہ سے عوام الناس میں اور بالخصوص مذہبی طبقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ساکھ بری طرح مجروح ہو رہی ہے۔وفد کی شکایات کے ازالے اور آئندہ کے لیے مدارس اور حکومت کے مابین معاملات کو افہام وتفہیم اور بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے لیے وزیراعلی پنجاب نے وزیرقانون پنجاب رانا ثناء اللہ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی جس میں اہم حکومتی ذمہ داران اور وفاق المدارس اور جمعیت کے ذمہ داران بھی شامل ہوں گے۔یہ کمیٹی جملہ معاملات کا جائزہ لے کر وزیراعلی کو رپورٹ پیش کرے گی جس پر عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔اس موقع پر وزیراعلی پنجاب نے واضح کیا کہ ان کی حکومت مدارس اور علماء کے خلاف کسی قسم کے منفی یا جانبدارانہ عزائم نہیں رکھتی۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی یا کسی بھی ملک دشمن سرگرمی میں ملوث کسی فرد کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی تاہم دہشت گردی کے انسداد یا قیام امن کی آڑ میں کسی ادارے یا کسی شخصیت کے ساتھ زیادتی کی بھی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔وفد میں شامل وفاق المدارس اور جمعیت علمائے اسلام کے راہنماؤں نے وزیراعلی کو یقین دلایا کہ ملک میں امن کے قیام اور استحکام کے لیے حکومت اور ریاستی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے گا۔

☆......☆......☆

جنرل حمید گل کی وفات ملک کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔وفاق المدارس

(پ-ر)جنرل (ر) حمید گل کی وفات پاکستان کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے، جنرل حمید گل کی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں، جنرل حمید گل پاکستان کی حریت، دفاع اور استحکام کا استعارہ تھے، نوجوان نسل جنرل حمید گل کے کردار وعمل سے سبق سیکھے اور ملک وملت کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنائے، جنرل حمید گل کے لیے ملک بھر کی مساجد ومدارس میں خصوصی دعائیں کروائی جارہی ہیں۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے رہنماؤں مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے تعزیتی بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ جنرل (ر) حمید گل کی وفات پاکستان کے لیے ناقابل تلافی نقصان اور قومی سانحہ ہے، ان کی ملی وقومی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں جو ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔وفاق المدارس کے قائدین نے جنرل حمید گل کی شخصیت کو پاکستان کی حریت اور استحکام کا استعارہ قرار دیا اور نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ جنرل حمید گل کی زندگی اور ان کے کردار وعمل سے سبق سیکھے اور ملک وملت کی خدمت اور تعمیر وترقی کو اپنی زندگی کا نصب العین بنائے۔وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ ملک بھر کی مساجد ومدارس میں جنرل حمید گل کی مغفرت اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعائیں کی جارہی ہیں۔

مدارس کے خلاف کارروائی سے قبل متعلقہ وفاق کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ سندھ حکومت اور اتحاد تنظیمات مدارس میں اتفاق

(پ ۔ر) سندھ حکومت اور اتحاد تنظیمات مدارس کے درمیان مدارس کے خلاف کارروائی سے قبل متعلقہ وفاق کو اعتماد میں لینے اور مدارس کی رجسٹریشن اور دیگر معاملات کو حل کرنے کے لیے 2010ء میں ہونے والے معاہدے کو قانونی شکل دینے پر اتفاق کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گذشتہ روز اتحاد تنظیمات مدارس کے جنرل سیکرٹری مفتی منیب الرحمٰن، قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا امداد اللہ، مولانا راحت علی ہاشمی، مولانا حافظ محمد سلفی، قاضی احمد نورانی اور مولانا رفیع الرحمٰن نے وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر برائے مذہبی امور ڈاکٹر عبد القیوم سومرو اور دیگر حکومتی نمائندوں سے مذاکرات کیے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مذاکرات کے دوران اتحاد تنظیمات اور حکومت کے درمیان اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ مدارس کے خلاف کارروائی سے قبل متعلقہ وفاق کو اعتماد میں لیا جائے گا جب کہ فریقین نے اس امر پر بھی اتفاق کیا کہ 2010ء میں پیپلز پارٹی کی وفاقی حکومت کے دوران وفاقی وزیر داخلہ عبد الرحمٰن ملک کے ساتھ مذاکرات کے بعد طے پانے والے معاہدے کو سندھ حکومت قانونی شکل دے گی۔ واضح رہے کہ 2010ء میں اتفاق رائے کے باوجود اس معاہدے کو قانونی شکل نہ دیے جانے کے باعث اس پر عمل درآمد نہیں ہو سکا تھا۔ اب اس معاہدے کو قانونی شکل دینے کے لیے اتحاد تنظیمات المدارس اور وزارت مذہبی امور کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے گی۔ 2010ء کے معاہدے کے تحت مدارس کے خلاف شکایات کی صورت میں کسی بھی کارروائی سے قبل متعلقہ وفاق کو اعتماد میں لیا جائے گا جبکہ معاہدے کے مطابق مدرسہ کا اطلاق صرف اس ادارے پر ہوگا جہاں رہائشی طلبہ قیام پذیر ہوں اور درس نظامی کی تعلیم دی جاتی ہو۔ مکاتب قرآنیہ سمیت صرف تحفیظ القرآن کی تعلیم دینے والے اداروں پر مدرسہ کا اطلاق نہیں ہوگا اور ان کے لیے رجسٹریشن لازمی نہیں ہوگی، مذاکرات کے دوران اتحاد تنظیمات المدارس کی جانب سے دینی مدارس کو ہراساں کیے جانے کی شکایات پر حکومتی نمائندوں نے موقع پر موجود ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ کو مدارس انتظامیہ کی شکایات کے خاتمے کی ہدایات بھی جاری کیں۔

☆......☆......☆